السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت عرصہ سے یہ حدیث مجھے معلوم ہے اس پر عمل پیرا ہوں۔ حدیث یہ ہے :

(سَتَفتَرِقُ أُمَّتِي ۔ هذِهِ الاُمَّة ۔ عَلَی ثَلاثٍ وَسَبعِين فِرقَة كُلُّها فِي النَّارِ اِلاَّ وَاحِدة مَن كَانَ عَلَی مِثلِ مَا أَنَا عَلَيهِ اليَومَ وَاَصحَابِي)

''میری امت یعنی یہ امت۔ تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی۔ ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے اور وہ ایک (نجات پانے والا فرقہ) وہ ہے جو اس طریقے پر ہے جس طریقے پر ہوگا جس پر اب میں اور میرے صحابہ ہیں۔''

مجھے یہ حدیث اسی طرح معلوم ہے۔ لیکن ایک دن میں ایک کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا اس میں یہی حدیث ذکر کی گئی تھی۔ لیکن آخری الفاظ اس طرح تھے:

(كُلُّهُم فِي النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَة)

''ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے''

اللہ کی قسم! اس روایت سے مجھے سخت خلجان پیدا ہوا۔ کیا واقعی ایک کے سوا سب فرقے جہنم میں جائیں گے، یا ایک کے سوا سب جنت میں جائیں گے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام روایتوں میں حدیث کے یہی الفاظ ہیں:

(كُلُّهُم فِي النَّارِ اِلاَّ وَاحِدة)

''ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے''

اور یہی ثابت ہے۔ یہ الفاظ کہ

(كُلُّهُم فِي الجَنَّةِ اِلاَّ وَاحِدة)

''ایک کے سوا سب جنت میں جائیں گے''

۔ان کی کوئی اصل نہیں۔

وَبِاللهِ التَّوفِيقُ وَصَلَّی اللهُ عَلَی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۱۶۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلد دوم - صفحہ 156**

**محدث فتویٰ**